احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 2 جنوری 2004ء 9 ذیقعد 1424 ہجری 2 صلح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 2

صحابہؓ کا شوق نماز

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیبؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سخت اندھیری اور بارش والی رات میں نکلے تا کہ رسول کریم کی اقتداء میں نماز ادا کریں۔ نماز کے بعد آپ نے مجھے فرمایا کہ قرآن کی آخری تین سورتیں صبح و شام 3'3 مرتبہ پڑھا کرو یہ ہر معاملہ میں تیری کفایت کریں گی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح حدیث نمبر 4419)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2003ء کے موقع پر اختتامی خطاب

اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ مخلوق سے سچی ہمدردی اور انسانیت کی خدمت کریں

تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے، عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر و حلم سے کام لو

حضور انور کے خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 دسمبر 2003ء بروز اتوار پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے تین بجے سہ پہر محمود ہال بیت الفضل لندن میں جلسہ سالانہ قادیان کے لئے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے دینی تعلیم کے اعلیٰ نمونے اور حضرت مسیح موعود کی جماعت احمدیہ کے لئے توقعات بیان فرمائیں حضور انور کا یہ خطاب احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور ساتھ ہی متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان کا 112 واں جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے اور میرے اس خطاب کے بعد اس کا اختتام ہوگا، رپورٹس کے مطابق اس جلسہ سالانہ میں احمدیوں کے علاوہ بہت سے دوسرے دوست بھی شامل ہوئے ہیں۔ اور اب تک 33,32 ہزار افراد اس میں شامل ہیں اور تعداد بڑھ رہی ہے۔ آج کے خطاب کے لئے میں نے دینی تعلیم کے اعلیٰ نمونے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت سے توقعات کا موضوع چنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو سال پہلے جس خوبصورت تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کیا اس میں چھوٹے سے چھوٹے خلق کو بھی تفصیل سے بیان کیا، غیروں سے بھی اعلیٰ اخلاق دکھانے کے سلیقے بتائے، اللہ تعالیٰ کی عبادت کے طریقے سکھائے گویا کوئی پہلو ایسا نہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خالی چھوڑا ہو۔ پھر آپ نے صرف تعلیم ہی نہیں دی بلکہ اپنے عمل سے اس خوبصورت تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ آپؐ کے صحابہؓ نے اس حسین تعلیم کو اپناتے ہوئے اپنے اندر ایسی زبردست تبدیلیاں پیدا کیں کہ جو انسانی تصور سے باہر ہیں۔ آہستہ آہستہ لوگوں نے اس تعلیم کو بھلا دیا اور دنیاداری غالب آنے لگی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق مسیح موعود کو مبعوث فرمایا اور آپ نے پھر اس خوبصورت تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور ثابت کیا کہ دین حق ہی ایسا مذہب ہے جو قیامت تک زندہ رہے گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس خوبصورت تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے سچی ہمدردی اور اس کی خدمت کرو۔ حضور انور نے فرمایا جس مذہب کا یہ خلاصہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور انسانیت کی خدمت کرو، اس کے ماننے والوں سے یہ کیسے توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ مذہب کے نام پر جنگیں کریں گے جیسا کہ آجکل الزام لگایا جاتا ہے۔ دین حق نرمی، پیار، محبت اور رواداری کا مذہب ہے وہ تو تمام مذاہب کے انبیاء اور ان کے ماننے والوں کی بھی عزت اور احترام کرتا ہے۔ حضور انور نے دین حق میں آزادیٔ مذہب اور رواداری کے اعلیٰ معیار کے حوالے سے احادیث نبویؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود پیش فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا اب میں حضرت اقدس مسیح موعود کی توقعات آپ ہی کے الفاظ میں بیان کرتا ہوں ہر احمدی کی کوشش ہونی چاہئے کہ ان پر عمل کرے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اے دوستو! اس اصول کو محکم پکڑو ہر ایک قوم کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔ نرمی سے عقل بڑھتی ہے اور بردباری سے گہرے خیال پیدا ہوتے ہیں اور جو شخص یہ طریق اختیار نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے اگر ہماری جماعت میں سے مخالفوں کی گالیوں اور سخت گوئی پر صبر نہ کرے تو اس کا اختیار ہے کہ عدالت کی رو سے چارہ جوئی کرے۔ مگر یہ مناسب نہیں کہ سختی کے مقابل سختی سے کوئی فساد پیدا کرے۔ یہ تو وہ وصیت ہے جو ہم نے اپنی جماعت کو کر دی اور ہم ایسے شخص سے بیزار ہیں اور اس کو اپنی جماعت سے خارج کرتے ہیں جو اس پر عمل نہ کرے۔ میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کوئی ہمدردی نہیں اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اپنی جماعت کو متنبہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ چاہئے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو، اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو اور چاہئے کہ شریروں اور بدچلنوں کا ہرگز تمہاری مجلس سے گزر نہ ہو اور نہ تمہارے مکانوں میں رہ سکیں کیونکہ کسی وقت بھی وہ تمہارے لئے ٹھوکر کا موجب ہوں گے۔ فرمایا یہ وہ امور ہیں جو میں ابتداء سے کہتا چلا آیا ہوں، میری جماعت میں سے ہر ایک فرد پر لازم ہوگا کہ ان تمام وصیتوں کے کاربند ہوں اور چاہئے کہ عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو۔ فرمایا تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکتا۔ فرماتے ہیں کہ مخلوق کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے کہ اگر انسان اسے چھوڑ دے اور اس سے دور ہوتا جاوے تو رفتہ رفتہ پھر وہ درندہ ہو جاتا ہے انسان کی انسانیت کا یہی تقاضا ہے اور وہ اسی وقت تک انسان ہے جب تک اپنے دوسرے بھائی کے ساتھ مروّت، سلوک اور احسان سے کام لیتا ہے۔ اور اس میں کسی قسم کی تفریق نہیں۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلاتمیز ہر ایک سے نیکی کرو، حضور انور نے فرمایا: یہ ہے وہ خوبصورت تعلیم جو حضرت مسیح موعود ہمیں دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان نصائح پر عمل کرنے والا بنائے۔ ہمیں صحیح معنوں میں عبادالرحمٰن بننے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم میں سے ہر ایک ہر وقت خدمت

باقی صفحہ 2 پر

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

3 جنوری تا 22 جنوری 2004ء نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں 38 ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع سے اس کلاس کیلئے کم از کم دو ایسے مستعد نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق رکھتے ہوں۔ کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر صاحب جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ اس کے بغیر کلاس میں شرکت ناممکن ہوگی۔

(نظارت تعلیم القرآن وقف عارضی)

سوسال قبل 1904ء میں حضرت مسیح موعود اور جماعت احمدیہ

مرتبہ: ابن رشید

12 جنوری — مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود گورداسپور تشریف لے گئے۔

15 جنوری — حضور کی قادیان واپسی۔

23 جنوری — امریکہ کے ڈاکٹر ڈوئی نے اہل دین کی تباہی کی پیشگوئی کی۔

فروری — مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کو قید کرنے کی سازش کی گئی مگر ناکام رہی۔

14 مارچ — ارض کشمیر کے اولین احمدی حضرت راجہ عطا محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

10/اپریل — مقدمہ کرم دین کے جج لالہ چندو لال جو حضرت مسیح موعود کے سخت معاند تھے کے عہدہ میں حکومت نے تنزلی کر دی۔

11/اپریل — لالہ چندو لال کے بعد لالہ آتمام رام نے کرم دین کے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔

29/اپریل — حضور کو الہام ہوا کہ ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت یہ الہام 1905ء اور پھر 1950ء میں پورا ہوا۔

5 مئی — حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی۔

مئی — لالہ آتمام رام نے حضرت مسیح موعود کو تکلیف دینے کے لئے مقدمہ کی تاریخیں اتنی قریب قریب مقرر کیں کہ حضور کو مئی سے جولائی تک متعدد بار گورداسپور کا سفر اختیار کرنا پڑا۔

یکم جون — حضور کو الہام میں سخت زلازل آنے کی اطلاع دی گئی۔

25 جون — حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی ولادت ہوئی۔ آپ کے بارہ میں حضور کا الہام ہے ''دخت کرام''۔

21 جولائی — حضرت مسیح موعود نے ایک عرصہ کے بعد گورداسپور میں نماز ظہر و عصر جمع اور قصر کر کے پڑھائیں 20 مقتدی آپ کے ساتھ تھے جن کے نام تاریخ میں محفوظ ہیں۔

13/اگست — مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں لالہ آتمام رام کی عدالت میں جلد جلد پیشیوں کی وجہ سے حضور نے گورداسپور میں طویل قیام کا فیصلہ کیا اور اکتوبر تک وہیں ٹھہرے رہے۔

20/اگست — حضور گورداسپور سے لاہور تشریف لے گئے۔

21/اگست — لاہور میں حضور کا نماز ظہر کے بعد لیکچر

28/اگست — حضور نے صبح سات بجے لاہور میں لیکچر دیا اس میں پندرہ سو آدمی شریک ہوئے۔

2 ستمبر — نماز جمعہ کے بعد حضور نے لاہور میں لیکچر دیا۔

3 ستمبر — لاہور میں حضور کا تحریری لیکچر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے پڑھ کر سنایا جو 3 گھنٹہ پر مشتمل تھا۔ حضور نے بھی مختصر خطاب فرمایا۔ یہ لیکچر ایک رسالہ کی شکل میں شائع کر دیا گیا تھا۔ بعنوان ''اس ملک کے موجودہ مذاہب اور اسلام''۔

4 ستمبر — حضور کی لاہور سے گورداسپور واپسی۔

ستمبر — لاہور میں حضور کے قیام لاہور کے درمیان بہائی مبلغ حکیم مرزا محمود زرقانی کی طرف سے مباحثہ کی دعوت۔ حضور کی طرف سے طریق فیصلہ نگران کا گریز۔

25 ستمبر — امریکہ کے ڈاکٹر ڈوئی کی ذلت کا آغاز۔ اس کی پیدائش ناجائز نکلی اور اس نے 25 ستمبر کو اعلان کیا کہ وہ چونکہ ڈوئی کا بیٹا نہیں اس لئے اس کے نام کے ساتھ ڈوئی کا لفظ استعمال نہ کیا جائے۔

26 ستمبر — امریکہ میں مسٹر اینڈرسن حضرت مفتی محمد صادق سے خط و کتابت کے بعد احمدی ہو گئے۔ حضور نے ان کا نیا نام 'احمد' تجویز فرمایا۔

8/اکتوبر — مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں لالہ آتمام رام نے حضور کو جرمانہ اور قید کی سزا سنائی۔ حضور کو قید کرنے کی یہ سازش بھی ناکام ہو گئی۔ لالہ آتمام رام کے دو بیٹے 25 دن کے عرصہ میں مر گئے۔

11/اکتوبر — حضور سفر گورداسپور کے بعد قادیان تشریف لائے۔

27/اکتوبر — حضور سفر سیالکوٹ کے لئے قادیان سے روانہ ہوئے۔

28/اکتوبر — جمعہ کے بعد بہت سے احباب کی بیعت اور حضور کی تقریر۔

31/اکتوبر — حضور نے 'لیکچر سیالکوٹ' تصنیف فرمایا، جو 2 نومبر کو شائع ہو گیا۔

2 نومبر — سیالکوٹ میں حضور کا لیکچر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے پڑھ کر سنایا۔

3 نومبر — لوگوں نے کثرت سے بیعت کی اور یہ تقریب کئی بار ہوئی اس کے بعد قادیان واپسی کا آغاز۔

4 نومبر — حضور سفر سیالکوٹ کے بعد قادیان واپس پہنچے۔

5 نومبر — لالہ آتمام رام کے فیصلہ کے خلاف چیف کورٹ میں اپیل دائر کی گئی۔

16 نومبر — دوالمیال کا ایک شخص مسیح موعود کے خلاف بدزبانی کی پاداش میں طاعون سے ہلاک ہو گیا۔

30،29 دسمبر — جلسہ سالانہ۔ حضور کی تقاریر بعد میں ''حضرت اقدس کی تقریریں'' کے نام سے شائع کی گئیں۔

بقیہ صفحہ 1

خلق اور خدمت انسانیت کے لئے تیار ہو، اللہ تعالیٰ تمام دنیا کو انسانی زندگی کی اہمیت کا احساس دلائے اور دنیا میں امن، سلامتی اور بھائی چارے کی فضا پیدا ہو۔ حضور انور نے فرمایا جلسہ سالانہ قادیان میں جو لوگ موجود ہیں اللہ تعالیٰ سب کو جلسے کی برکات سے فیضیاب فرمائے اور ان تین دنوں میں دیار مسیح میں پہنچ کر جن روحانی فیوض سے ان سب نے فیض حاصل کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی نسلوں میں بھی یہ فیض ہمیشہ جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کو حضرت اقدس مسیح موعود کی جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعاؤں کا وارث بنائے اور آپ سب کو احمدیت کی پیاری اور امن پسند تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے حضور انور نے خطاب کے آخر پر ایران میں آنے والے حالیہ زلزلے سے متاثرین کے لئے دعاؤں اور مالی مدد کی تحریک فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کرائی جس سے جلسہ سالانہ قادیان اپنے اختتام کو پہنچا۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تمام طیبات حلال ہیں۔ حرام قرار دینے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے

کھانے پینے اور صحت و بیماری کے متعلق قرآنی ہدایات

تقویٰ کے ساتھ کھاؤ پیو عمل صالح بجا لاؤ اور اسراف نہ کرو

مرتبہ: فرخ سلمانی

تقویٰ کے ساتھ کھاؤ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہیں بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔ پھر (مزید) تقویٰ اختیار کریں اور (مزید) ایمان لائیں۔ پھر اور بھی تقویٰ اختیار کریں اور احسان کریں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(سورۃ المائدہ: آیت 94)

اسراف نہ کرو

کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(الاعراف:32)

پاکیزہ چیزیں حلال ہیں

جو اس رسول نبی اُمّی پر ایمان لاتے ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور اُنہیں بری باتوں سے روکتا ہے اور اُن کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتا ہے اور اُن پر ناپاک چیزیں حرام کر دیتا ہے اور اُن سے اُن کے بوجھ اور طوق اتار دیتا ہے جو اُن پر پڑے ہوئے تھے۔ پس وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسے عزت دیتے ہیں اور اسکی مدد کرتے ہیں اور اس نور کی پیروی کرتے ہیں جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

(الاعراف:158)

سدھائے ہوئے شکاری جانوروں کا شکار

وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اُن کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے۔ تُو کہہ دے کہ تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ اور شکاری جانوروں میں سے بعض کو سدھاتے ہوئے جو تعلیم تم دیتے ہو تو (یاد رکھو کہ) تم انہیں اس میں سے سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ پس تم اس (شکار) میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لئے روک رکھیں اور اس پر اللہ کا نام پڑھ لیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً اللہ حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔(المائدہ:5)

چوپائے حلال ہیں

تمہارے لیے چوپائے حلال کر دیے گئے سوائے اُن کے جن کا ذکر تم سے کیا جاتا ہے۔ پس بتوں کی پلیدی سے احتراز کرو اور جھوٹ کہنے سے بچو۔

(الحج:31)

تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال قرار دیئے گئے سوائے اس کے جو تم پر پڑھا جاتا ہے۔ مگر شکار کو حلال قرار دینے والے نہ ہو جانا جبکہ تم احرام کی حالت میں ہو۔ یقیناً اللہ وہی فیصلہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

(المائدہ:2)

اللہ تعالیٰ حجاج کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے تا کہ وہ وہاں پر اپنے فوائد کا مشاہدہ کر سکیں اور چند معروف دنوں میں اللہ کے نام کا ذکر (بلند) کریں اس (احسان) پر کہ اس نے مویشی چوپایوں کے ذریعہ انہیں رزق عطا کیا ہے۔ پس ان میں سے (خود بھی) کھاؤ اور محتاج ناداروں کو بھی کھلاؤ۔(الحج:29)

سمندری غذا

تمہارے لئے سمندری شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔ یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کے لیے ہے۔(المائدہ:97)

اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے تم زینت کی چیزیں نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔(النحل:15)

اہل کتاب کا پاکیزہ کھانا حلال ہے

آج کے دن تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال قرار دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا پاکیزہ کھانا بھی تمہارے لئے حلال ہے جبکہ تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔(المائدہ:6)

حرام قرار دینے کا حق صرف اللہ کو ہے

اے نبی تو کیوں حرام کر رہا ہے جسے اللہ نے تیرے لئے حلال قرار دیا ہے۔(التحریم:2)

بعض حرام اشیاء

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اُن پاکیزہ چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دی ہیں حرام نہ ٹھہرایا کرو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اور اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا حلال (اور) پاکیزہ کھایا کرو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس پر تم ایمان لاتے ہو۔(المائدہ:89,88)

حلت و حرمت کا اصول

وہ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ (بھی) ہے اور لوگوں کے لئے فوائد بھی۔ اور دونوں کا گناہ (کا پہلو) ان کے فائدے سے بڑھ کر ہے۔

(البقرہ:220)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جؤا اور بت (پرستی) اور تیروں سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔ پس ان سے پوری طرح بچو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کر دے اور تمہیں ذکر الٰہی اور نماز سے باز رکھے۔ تو کیا تم باز آجانے والے ہو؟(المائدہ:91,92)

حرام اشیاء کی تفاصیل

تم پر مُردار حرام کر دیا گیا ہے اور خون اور سؤر کا گوشت اور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو اور دم گھٹ کر مرنے والا اور چوٹ لگ کر مرنے والا اور گر کر مرنے والا اور سینگ لگنے سے مرنے والا اور وہ بھی جسے درندوں نے کھایا ہو، سوائے اس کے کہ جسے تم (اس کے مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ (بھی حرام ہے) جو معبودان باطلہ کی قربان گاہوں پر ذبح کیا جائے اور یہ بات بھی کہ تم تیروں کے ذریعہ آپس میں حصے بانٹو۔ یہ سب فسق ہے۔ آج کے دن وہ لوگ جو کافر ہوئے تمہارے دین (میں دخل اندازی) سے مایوس ہو چکے ہیں۔ پس تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر میں نے اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین کے طور پر پسند کر لیا ہے۔ پس جو بھوک کی شدت سے (ممنوعہ چیز کھانے پر) مجبور ہو چکا ہو اس حال میں کہ وہ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو اللہ یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (المائدہ:4)

تو کہہ دے کہ میں اس وحی میں جو میری طرف کی گئی ہے کسی کھانے والے پر وہ کھانا حرام قرار دیا ہوا نہیں پاتا جو وہ کھاتا ہے سوائے اسکے کہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون یا سؤر کا گوشت، پس وہ تو بہر حال ناپاک ہے یا ایسی خبیث چیز کہ اللہ کی بجائے اس کے غیر کے نام پر ذبح کی گئی ہو۔ مگر جو فاقہ سے بے بس کر دیا گیا ہو جبکہ وہ خواہش نہ رکھتا ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو یقیناً تیرا ربّ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔(الانعام:146)

بنی اسرائیل کے لئے حلال و حرام

تمام کھانے بنی اسرائیل پر حلال تھے سوائے ان کے جو خود اسرائیل نے اپنے اوپر حرام کر لئے۔ پیشتر اسکے کہ تورات اتاری جاتی۔ تُو کہہ دے کہ تورات لے آؤ اور اسے پڑھ (کر دیکھ) لو، اگر تم سچے ہو۔

(آل عمران:94)

یہودیوں کی سزا

پس وہ لوگ جو یہودی تھے ان کے ظلم کے باعث اور ان کے اللہ کی راہ سے بکثرت روکنے کی وجہ سے ہم نے ان پر وہ پاکیزہ چیزیں بھی حرام کر دیں جو (اس سے پہلے) ان کے لئے حلال کی گئیں تھیں۔

(النساء:161)

اُن لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا اور گائیوں میں سے اور بھیڑ بکریوں میں سے ان کی چربیاں ان پر حرام کر دی تھیں سوائے اس کے جو انکی ریڑھ کی ہڈی پر چڑھی ہوئی ہو یا انتڑیوں کے ساتھ لگی ہو یا ہڈی کے ساتھ ملی جلی ہو۔ ہم نے انہیں ان کی بغاوت کی یہ جزا دی اور ہم یقیناً سچے

باقی صفحہ 6 پر

اسوۂ انسان کامل ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر عظیم احسانات

ہمارے آقا نے عورتوں کے حقوق کے لئے نہ صرف آواز اٹھائی بلکہ ان کو قائم بھی فرمایا

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ؐ وہ پہلے مرد ہیں جنہوں نے عورتوں کے حقوق کے لئے نہ صرف آواز بلند کی بلکہ ان کے حقوق قائم کر کے دکھائے۔ عورتوں پر آپ کے بے پایاں احسانات کا اندازہ کرنے کے لئے ہمیں اس دور میں جانا ہوگا۔ جس میں رسول کریم ﷺ کے زمانہ کی خواتین بود و باش رکھتی تھیں۔ اس معاشرہ میں عورت کی حیثیت کا اندازہ اس قرآنی بیان سے بخوبی ہوتا ہے کہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی پیدائش کی خبر ملتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہوجاتا ہے اور سخت غمگین ہوجاتا ہے۔ وہ لوگوں سے اس بُری خبر کی وجہ سے چھپتا پھرتا ہے کہ آیا وہ اس ذلت کو قبول کرلے یا اسے مٹی میں دبا دے۔ کتنا بُرا ہے جو فیصلہ وہ کرتے ہیں۔ (سورۃ النحل:60)

عرب کے بعض قبائل میں غیرت وحمیت کے باعث لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کا ظالمانہ رواج تھا۔ ایک دفعہ نبی کریمؐ کے سامنے ایک شخص نے زمانہ جاہلیت میں اپنی بیٹی کو گڑھے میں گاڑ دینے کا دردناک واقعہ سنایا۔ وہ ابا ابا کہتی رہ گئی مگر اُسے ترس نہ آیا اور اُسے زندہ دفن کر کے چھوڑا۔ یہ سن کر نبی کریمؐ کا دل بھر آیا اور فرمانے لگے کہ جب وہ معصوم ابا ابا کہہ رہی تھی تو تمہیں اُس پر رحم نہ آیا۔

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ خدا کی قسم ہم جاہلیت میں عورت کو چنداں اہمیت نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے حقوق کے بارے میں قرآن شریف میں احکام نازل فرمائے اور وراثت میں بھی ان کو حقدار بنا دیا۔ ایک دن میں اپنے کسی معاملہ میں سوچ رہا تھا کہ میری بیوی بولی اگر آپ اس طرح کر لیتے تو ٹھیک ہوتا۔ مَیں نے کہا تمہیں میرے معاملہ میں دخل اندازی کی جرأت کیوں ہوئی؟ وہ کہنے لگی تم چاہتے ہو کہ تمہارے آگے کوئی نہ بولے اور تمہاری بیٹی رسول اللہؐ کے آگے بولتی ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ التحریم)

عربوں کے دستور کے مطابق جاہلیت کے زمانہ میں بیوہ عورت خود شوہر کی وراثت میں تقسیم ہوتی تھی۔ مرد کے قریبی رشتہ دار (مثلاً بڑا سوتیلا بیٹا) عورت کے سب سے زیادہ حق دار سمجھے جاتے تھے۔ اگر وہ چاہتے تو خود اس عورت سے شادی کر لیتے۔ خود نہ کرنا چاہتے تو ان کی مرضی کے مطابق ہی دوسری جگہ شادی ہوسکتی تھی۔ عورت کا اپنا کوئی حق نہ تھا۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ النساء)

نبی کریمؐ نے بیوہ عورت کو نکاح کا حق دیا اور فرمایا کہ وہ اپنی ذات کے بارہ میں فیصلہ کے متعلق ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے۔ (بخاری کتاب النکاح)

یتیم بچیوں کے حقوق کی کوئی ضمانت نہ تھی۔ بعض دفعہ ایسی مالدار یتیم لڑکیوں کے ولی ان کے مال پر قبضہ کرنے کے لئے خود ان سے شادی کر لیتے تھے اور حق مہر بھی اپنی مرضی کے مطابق معمولی رکھتے تھے۔ قرآن شریف میں ان بدرسوم سے بھی روکا گیا۔ اور ارشاد ہوا کہ یتیم بچیوں سے انصاف کا معاملہ کرو۔

(بخاری کتاب التفسیر)

اسلام سے پہلے عورت کی ناقدری اور ذلت کا ایک اور پہلو یہ تھا کہ اپنے مخصوص ایام میں اسے سب گھر والوں سے جدا رہنا پڑتا تھا۔ خاوند کے ساتھ بیٹھنا تو درکنار اہل خانہ بھی اس سے میل جول نہ رکھتے تھے۔ (صحیح مسلم کتاب الحیض)

آنحضرت ﷺ نے اس معاشرتی برائی کو دور کیا اور آپ کی شریعت میں یہ حکم اترا کہ حیض ایک تکلیف دہ عارضہ ہے ان ایام میں صرف ازدواجی تعلقات کی ممانعت ہے عام معاشرت ہرگز منع نہیں۔

(سورۃ البقرہ:223)

چنانچہ آنحضور ﷺ بیویوں کے مخصوص ایام میں ان کا اور زیادہ لحاظ فرماتے۔ ان کے ساتھ مل بیٹھتے۔ بستر میں ان کے ساتھ آرام فرماتے اور ملاطفت میں کوئی کمی نہ آنے دیتے۔

(ابوداؤد کتاب الطہارۃ)

خاوند کی وفات کے بعد عرب میں عورت کا حال بہت رسوا کن اور بدتر ہوتا تھا۔ اسے بدترین لباس پہنا کر گھر سے الگ تھلگ ویران حصہ میں ایک سال تک عدت گزارنے کے لئے رکھا جاتا۔ سال کے بعد عربوں کے دستور کے مطابق کسی گزرنے والے کتے پر بکری کی مینگنی پھینک کر اس قید خانہ سے باہر آتی تھی۔ (بخاری کتاب الطلاق)

عورتوں کا احترام

اس دور جہالت میں عورت کے ساتھ نفرت اور حقارت کے جذبات زائل کرنے کے لئے ہمارے آقا ومولا نے یہ بھی فرمایا کہ "مجھے تمہاری دنیا کی جو چیزیں سب سے زیادہ عزیز ہیں ان میں اول نمبر پر عورتیں ہیں۔ پھر اچھی خوشبو مجھے محبوب ہے مگر میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز اور محبت الٰہی میں ہی ہے۔

(نسائی کتاب عشرۃ النساء)

ایک موقع پر نبی کریمؐ نے یہ اظہار فرمایا کہ بالعموم عورتیں مردوں کے مقابل پر ذہنی صلاحیتوں میں نقص کے باوجود ایسی استعدادیں رکھتی ہیں کہ مردوں پر غالب آجاتی ہیں۔

نبی کریمؐ نے عورتوں کی درخواست پر ان کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک الگ دن مقرر فرمایا تھا جس میں ان کو وعظ فرماتے اور ان کے سوالوں کے جواب دیتے تھے۔ (بخاری کتاب العلم)

نبی کریمؐ نے عورتوں کو معاشرتی دھارے میں برابر شریک کیا۔ عیدین کے موقع پر تمام مردوں عورتوں بالغ بچیوں تک کو ان اسلامی تہواروں میں شریک کرنے کی ہدایت کی اور فرمایا کہ اگر کسی لڑکی کے پاس پردہ کے لئے چادر نہ ہو تو وہ کسی سے لے لے اور وہ عورتیں بھی جنہوں نے نماز نہیں پڑھنی اجتماع عید میں شامل ہو کر دعا میں ضرور شریک ہوجائیں۔ (بخاری کتاب العیدین)

نبی کریمؐ نے ماں بیٹی اور بہن اور بیوی کے طور پر عورت کی ایسی عزت اور احترام قائم کیا کہ تاریخ میں پہلے اس کی مثال نہیں ملتی۔ آپ نے فرمایا کہ "جنت ماں کے قدموں تلے ہے"۔ بیٹیاں زندہ درگور کرنے والوں کو آپؐ نے ان کی پرورش کرنے پر جنت کی بشارت دی۔ آپؐ کی بیٹی فاطمہ تشریف لاتیں تو آپ احترام میں کھڑے ہوجاتے۔ بیویوں کی عزت اور احترام بھی آپ نے قائم کیا اور اسے گھر کی ملکہ بنایا۔ فرماتے تھے کہ "سب سے بہترین لوگ وہ ہیں جو عورتوں سے حسن سلوک کرتے ہیں اور میں تم میں عورتوں سے سلوک میں سب سے بہتر ہوں۔"

عورتوں کے احترام اور ان کی نزاکت کا آپؐ کو بہت خیال تھا۔ ایک سفر میں آپ کی بیویاں اونٹوں پر سوار تھیں کہ حدی خواں انجشہ نامی نے اونٹوں کو تیز ہانکنا شروع کردیا۔ آنحضرت ﷺ فرمانے لگے" اے انجشہ۔ تیرا بھلا ہو ذرا یہ نازک شیشے ہمراہ ہیں۔ ان آبگینوں کو ٹھیس نہ پہنچے۔ یہ شیشے ٹوٹنے نہ پائیں اونٹوں کو آہستہ ہانکو۔" اس واقعہ کے ایک راوی ابوقلابہؓ بیان کیا کرتے تھے کہ دیکھو رسول کریم ﷺ نے عورتوں کی نزاکت کا لحاظ کرتے ہوئے ان کو شیشے کہا۔ یہ محاورہ اگر کوئی اور استعمال کرتا تو تم لوگ عورتوں کے ایسے خیر خواہ کو کب جینے دیتے ضرور اسے ملامت کرتے۔ (مسلم کتاب الفضائل)

بلاشبہ رسول کریم ﷺ کا ہی حوصلہ تھا کہ اس صنف نازک کے حق میں آپ نے اس وقت نعرہ بلند کیا جب سارا معاشرہ اس کا مخالف تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ مرد ہو کر عورتوں کے حقوق کے سب سے بڑے علمبردار ہونے کی منفرد مثال صرف اور صرف ہمارے نبی ﷺ کی ہے جو ہمیشہ تاریخ میں سنہری حروف میں لکھی جاتی رہے گی۔

وہ معاشرہ جس میں عورت کا کوئی حق نہیں سمجھا جاتا تھا اور ان سے گھر کی خادماؤں، لونڈیوں سے بھی بدتر سلوک ہوتا تھا۔ نبی کریمؐ نے اسے گھر کی ملکہ بنادیا اور فرمایا عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے اور اس سے اس ذمہ داری کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔ آپؐ نے عورت کے حق کھول کر بیان فرمائے۔

حضرت معاویہؓ بن حیدہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے اس سوال پر کہ ہم میں سے کسی ایک شخص کی بیوی کا ہم پر کیا حق ہے۔ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ تم کھانا کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ، خود لباس پہنتے ہو تو اسے بھی پہناؤ۔ یعنی اپنی توفیق اور استطاعت کے مطابق جو تمہارا اپنا معیار زندگی ہے اُسی کے مطابق بیوی کے حقوق ادا کرو اور اُسے سرزنش کرتے ہوئے چہرے پر کبھی نہ مارو اور کبھی بُرا بھلا نہ کہو اُس سے گالی گلوچ نہ کرو۔ اور اُس سے کبھی جدائی اختیار نہ کرو مگر ضرورت پیش آنے پر گھر کے اندر بستر سے جدائی اختیار کرنے کی اجازت ہے۔ (ابوداؤد کتاب النکاح)

جہاں تک مجبوری کی صورت میں عورت کو سزا دینے کا ذکر ہے۔ اُس بارہ میں یاد رکھنا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ نے مرد کو جو گھر کا سربراہ اعلیٰ ہوتا ہے، صرف بے حیائی سے روکنے کیلئے اس کی اجازت دی ہے، مگر آنحضرت ﷺ نے جب دیکھا کہ اس رخصت کا غلط استعمال ہو رہا ہے تو آپؐ نے اس سے بھی منع کرتے ہوئے فرمایا لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰہِ۔ عورتیں تو اللہ تعالیٰ کی لونڈیاں ہیں، ان پر دست درازی نہ کیا کرو۔ ایک اور موقع پر بعض لوگوں کے بارے میں جب یہ پتہ چلا کہ وہ عورتوں سے سختی کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ لَیْسَ اُولٰئِکَ بِخِیَارِکُمْ۔ یعنی یہ لوگ تمہارے اچھے لوگوں میں سے نہیں ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب النکاح باب فی ضرب النساء 1834)

آنحضرت ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر جو خطاب فرمایا ہے وہ ایک نہایت ہی جامع اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں آپؐ نے عورتوں کے حقوق کے متعلق خاص طور پر تاکید کی اور فرمایا کہ دیکھو

باقی صفحہ 6 پر

ملک محمد داؤد صاحب

حضرت مسیح موعود کی اطباء اور ڈاکٹروں کو زریں ہدایات

حضرت مسیح موعود علم ادیان کے فتح نصیب جرنیل تو تھے ہی علم الابدان پر بھی آپکو پوری دسترس تھی بے انتہا دینی مصروفیات کے باوجود جسمانی شفا کا آپکو کس قدر خیال تھا اسکی ایک جھلک حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی نظر سے دیکھتے ہیں:۔

''بعض اوقات دوا پوچھنے والی گنواری عورتیں زور سے دستک دیتی ہیں ۔اور اپنی سادہ اور گنواری زبان میں کہتی ہیں'' مرجاجی جرابوا کھولوتاں'' حضرت اس طرح اُٹھتے ہیں جیسے مطاع ذی شان کا حکم آیا ہے۔اور کشادہ پیشانی سے باتیں کرتے اور دوا بتاتے ہیں۔ہمارے ملک میں وقت کی قدر پڑھی ہوئی جماعت کو بھی نہیں ۔تو پھر گنوار تو اور بھی وقت کے ضائع کرنے والے ہیں ۔ایک عورت بے معانی بات چیت کرنے لگ گئی ہے۔اور اپنے گھر کا رونا اور ساس نند کا گلہ شروع کر دیا ہے۔اور گھنٹہ بھر اسی میں ضائع کر دیا ہے۔آپ وقار اور تحمل سے بیٹھے سن رہے ہیں ۔زبان سے یا اشارہ سے اس کو کہتے نہیں کہ بس اب جاؤ دوا پوچھ لی۔اب کیا کام ہے۔ ہمارا وقت ضائع ہوتا ہے وہ خود ہی گھبرا کر کھڑی ہوتی اور مکان کو اپنی ہوا سے پاک کرتی ہے ۔ایک دفعہ بہت سی گنواری عورتیں بچوں کو لے کر دکھانے آئیں اتنے میں اندر سے بھی چند خدمت گار عورتیں شربت شیرہ کے لئے برتن ہاتھوں میں لئے آنکلیں اور آپکو دینی ضرورت کے لئے ایک بڑا اہم مضمون لکھنا تھا' اور جلد لکھنا تھا میں اتفاقاً جا نکلا۔ کیا دیکھتا ہوں ۔حضرت کمربستہ اور مستعد کھڑے ہیں۔ جیسے کوئی یورپین اپنی دنیوی ڈیوٹی پر چست اور ہوشیار کھڑا ہوتا ہے ۔اور پانچ چھ صندوق کھول رکھے ہیں اور چھوٹی چھوٹی شیشیوں اور بوتلوں میں سے کسی کو کچھ اور کسی کو کوئی عرق دے رہے ہیں ۔اور کوئی تین گھنٹے تک یہی بازار لگا رہا۔اور ہسپتال جاری رہا۔فراغت کے بعد میں نے عرض کیا۔حضرت یہ تو بڑی زحمت کا کام ہے اور اسطرح بہت سا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے۔اللہ اللہ کس نشاط اور طمانیت سے مجھے جواب دیتے ہیں کہ یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے۔یہ مسکین لوگ ہیں۔ یہاں کوئی ہسپتال نہیں۔ میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا رکھا کرتا ہوں ۔جو وقت پر کام آجاتی ہیں اور فرمایا یہ بڑے ثواب کا کام ہے۔مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پروانہ ہونا چاہئے۔''

(حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی۔سیرت مسیح موعود ص20۔21۔مطبع سٹیم پریس قادیان۔بار سوم 21۔اپریل 1935ء پرنٹر چوہدری اللہ بخش)

ایک عظیم روحانی راہنما ہونے کے ساتھ ساتھ آپ ایک حاذق طبیب بھی تھے۔آپ نے علم ادیان کے اسرار و رموز سے پردہ اٹھانے کے ساتھ ساتھ علم ابدان کے بارہ میں ماہرانہ ہدایات و نصائح فرمائی ہیں جس کی ایک جھلک درج ذیل اقتباسات میں پیش کی جارہی ہے۔

خدا کا خانہ خالی رکھو

طاعون اور ہیضہ وغیرہ وباؤں کا ذکر تھا۔فرمایا:۔

بدقسمت ہے وہ انسان کہ ان بلاؤں سے بچنے کے واسطے سائنس' طبعی یا ڈاکٹروں وغیرہ کی طرف توجہ کرکے سامان تلاش کرتا ہے اور خوش قسمت ہے وہ جو خدا تعالیٰ کی پناہ لیتا ہے اور کون ہے جو بجز خدا تعالیٰ کے ان آفات سے پناہ دے سکتا ہو؟ اصل میں یہ لوگ جو فلسفی طبع یا سائنس کے دلدادہ ہیں ایسی مشکلات کے وقت ایک قسم کی تسلی اور اطمینان پانے کے واسطے بعض دلائل تلاش کر لیتے ہیں اور اس طرح سے ان وباؤں کے اصل بواعث اور اغراض سے محروم رہ جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے پھر بھی غافل ہی رہتے ہیں ۔ہماری جماعت کے ڈاکٹروں سے میں چاہتا ہوں کہ ایسے معاملات میں اپنے ہی علوم کو کافی نہ سمجھیں بلکہ خدا کا خانہ بھی خالی رکھیں اور قطعی فیصلے اور یقینی رائے کا اظہار نہ کر دیا کریں کیونکہ اکثر ایسا تجربہ میں آیا ہے کہ بعض ایسے مریض جن کے حق میں ڈاکٹروں نے متفقہ طور سے قطعی اور یقینی حکم موت کا لگا دیا ہوتا ہے ان کے واسطے خدا کچھ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ وہ بچ جاتے ہیں اور بعض ایسے لوگوں کی نسبت جو کہ اچھے بھلے اور بظاہر ڈاکٹروں کے نزدیک ان کی موت کے کوئی آثار نہیں نظر آتے خدا قبل از وقت ان کی موت کی نسبت کسی مومن کو اطلاع دیتا ہے۔اب اگرچہ ڈاکٹروں کے نزدیک اس کا خاتمہ نہیں ۔مگر خدا کے نزدیک اسکا خاتمہ ہوتا ہے اور چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آجاتا ہے۔

علم طب یونانیوں سے مسلمانوں کے ہاتھ آیا مگر مسلمان چونکہ موحد اور خدا پرست قوم تھی ۔انہوں نے اسی واسطے اپنے نسخوں پر ھوالشافی لکھنا شروع کر دیا۔ہم نے اطباء کے حالات پڑھے ہیں ۔علاج الامراض میں مشکل امر تشخیص کو لکھا ہے۔پس جو شخص تشخیص مرض میں ہی غلطی کرے گا وہ علاج میں بھی غلطی کرے گا کیونکہ بعض امراض ایسے ادق اور باریک ہوتے ہیں کہ انسان ان کو سمجھ ہی نہیں سکتا۔پس مسلمان اطباء نے ایسی دقتوں کے واسطے لکھا ہے کہ دعاؤں سے کام لے ۔مریض سے سچی ہمدردی اور اخلاص کی وجہ سے اگر انسان پوری توجہ اور درد دل سے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر مرض کی اصلیت کھول دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ سے کوئی غیب مخفی نہیں۔

پس یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ سے الگ ہو کر صرف اپنے علم اور تجربہ کی بناء پر جتنا بڑا دعویٰ کرے گا اتنی ہی بڑی شکست کھائے گا۔(ہم) کو توحید کا فخر ہے۔توحید سے مراد صرف زبانی توحید کا اقرار نہیں بلکہ اصل یہ ہے کہ عملی رنگ میں حقیقتاً اپنے کاروبار میں اس امر کا ثبوت دے دو کہ واقعی تم موحد ہو اور توحید ہی تمہارا شیوہ ہے ۔ہمارا ایمان ہے کہ ہر ایک امر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے ۔اس واسطے (احمدی) خوشی کے وقت الحمدللہ اور غمی اور ماتم کے وقت انا للہ (۔) کہہ کر ثابت کرتا ہے کہ واقعہ میں اس کا ہر کام میں مرجع صرف خدا ہی ہے جو لوگ خدا تعالیٰ سے الگ ہو کر زندگی کا کوئی حظ اٹھانا چاہتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ ان کی زندگی بہت ہی تلخ ہے کیونکہ حقیقی تسلی اور اطمینان بجز خدا میں محو ہونے اور خدا کو ہی ہر کام کا مرجع ہونے کے حاصل ہو سکتا ہی نہیں ۔ایسے لوگوں کی زندگی تو بہائم کی زندگی ہوتی ہے اور وہ تسلی یافتہ نہیں ہو سکتے ۔حقیقی راحت اور تسلی انہیں لوگوں کو دی جاتی ہے جو خدا سے الگ نہیں ہوتے اور خدا تعالیٰ سے ہر وقت دل ہی دل میں دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص613'612 طبع جدید)

طبیب اپنے بیماروں کے واسطے دعا کیا کریں

فرمایا:۔

طبیب کے واسطے بھی مناسب ہے کہ اپنے بیمار کے واسطے دعا کیا کرے کیونکہ سب ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔خدا تعالیٰ نے اس کو حرام نہیں کیا کہ تم حیلہ کرو ۔اس واسطے علاج کرنا اور اپنے ضروری کاموں میں تدابیر کرنا ضروری امر ہے لیکن یاد رکھو کہ مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ ہی ہے۔اسی کے فضل سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ بیماری کے وقت چاہئے کہ انسان دوا بھی کرے اور دعا بھی کرے ۔بعض وقت اللہ تعالیٰ مناسب حال دوائی بھی بذریعہ الہام یا خواب بتلا دیتا ہے اور اس طرح دعا کرنے والا طبیب علم طب پر ایک بڑا احسان کرتا ہے۔کئی دفعہ اللہ تعالیٰ ہم کو بعض بیماریوں کے متعلق بذریعہ الہام کے علاج بتا دیتا ہے۔ یہ اس کا فضل ہے۔ (ملفوظات جلد 5 ص54'53)

دعا کے نتیجہ میں امراض سے شفاء

فرمایا کہ:۔ بیماریوں میں جہاں قضا مبرم ہوتی ہے وہاں تو کسی کی پیش ہی نہیں جاتی اور جہاں ایسی نہیں وہاں البتہ بہت سی دعاؤں اور توجہ سے اللہ تعالیٰ جواب بھی دے دیتا ہے اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مشابہ مبرم ہوتی ہے اس کے ٹلا دینے پر بھی خدا تعالیٰ قادر ہے۔یہ حالت ایسی خطرناک ہوتی ہے کہ تحقیقات بھی کام نہیں دیتی اور ڈاکٹر بھی لاعلاج بتا دیتے ہیں ۔مگر خدا تعالیٰ کے فضل کی یہ علامت ہوتی ہے کہ بہتر سامان پیدا ہوتے جاویں اور حالت دن بدن اچھی ہوتی جاوے ورنہ بصورت دیگر حالت مریض کی دن بدن ردی ہوتی جاتی ہے اور سامان ہی کچھ ایسے پیدا ہونے لگتے ہیں کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اکثر ایسے مریض جن کے لئے ڈاکٹر بھی فتویٰ دے چکتے ہیں اور کوئی سامان ظاہری زندگی کے نظر نہیں آتے ۔ان کے واسطے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ رنگ میں شفا اور زندگی عطا کرتا ہے گویا کہ مردہ زندہ ہونے والی بات ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد 5 ص537)

معالج کے لئے ضروری صفات

ایک صاحب گھر میں آئے ۔طب کا ذکر شروع ہوا۔فرمایا کہ:۔

طبیب میں علاوہ علم کے جو اس کے پیشہ کے متعلق ہے ایک صفت نیکی اور تقویٰ بھی ہونی چاہئے ورنہ اس کے بغیر کچھ کام نہیں چلتا۔ ہمارے پچھلے لوگوں میں اسکا خیال تھا اور لکھتے ہیں کہ جب نبض پر ہاتھ رکھے تو یہ بھی کہے کہ (۔) اے خداوند بزرگ ہمیں کچھ علم نہیں مگر وہ جو تو نے سکھایا۔

(ملفوظات جلد 5 ص181)

ہمدردی اور احتیاط

سوال ہوا کہ طاعون کا اثر ایک دوسرے پر پڑتا ہے۔ایسی صورت میں طبیب کے واسطے کیا حکم ہے؟

فرمایا:۔

طبیب اور ڈاکٹر کو چاہئے کہ وہ علاج معالجہ کرے اور ہمدردی دکھائے لیکن اپنا بچاؤ رکھے۔ بیمار کے بہت قریب جانا اور مکان کے اندر جانا اس کے واسطے ضروری نہیں ہے وہ حال معلوم کرکے مشورہ دے۔ ایسا ہی خدمت کرنے والوں کے واسطے بھی ضروری ہے کہ اپنا بچاؤ بھی رکھیں اور بیمار کی ہمدردی بھی کریں۔

(ملفوظات جلد 5 ص192)

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35512 میں منصورہ مظفر زوجہ ملک مظفر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ مظفر زوجہ ملک مظفر احمد سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد قریشی ولد محمد اسماعیل لاہور گواہ شد نمبر 2 ملک فضل احمد ولد ملک مشتاق احمد اعوان سمن آباد لاہور

مسل نمبر 35513 میں فائزہ وقاص زوجہ وقاص محمود قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 20 تولے مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ وقاص زوجہ وقاص محمود قریشی سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد قریشی ولد محمد اسماعیل مبشر سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 حامد محمود قریشی ولد محمود احمد قریشی سمن آباد لاہور

مسل نمبر 35514 میں ضیا نثار زوجہ شیخ نثار احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 36 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ضیا نثار زوجہ شیخ نثار احمد سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد قریشی ولد محمد اسماعیل سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد ولد بہادر خان سمن آباد لاہور

مسل نمبر 35515 میں نیلم وقار زوجہ وقار احمد قوم شاہی آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 12 تولے مالیتی -/84000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نیلم وقار زوجہ وقار احمد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 وقار احمد وصیت نمبر 32327

مسل نمبر 35516 میں عبدالماجد خان امجد ولد عبدالواحد خان قوم حکانی بلوچ پیشہ تجر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان نمبر رقبہ ساڑھے سات مرلے واقع ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان مالیتی -/750000 روپے۔ کار سوزوکی مالیتی -/80000 روپے۔ موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 3

ہیں۔ (الانعام:147)

نبی کے ہاں کھانے کے آداب

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے مگر اسطرح نہیں کہ اسکے پکنے کا انتظار کررہے ہو لیکن (کھانا تیار ہونے پر) جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو اور جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور وہاں (بیٹھے) باتوں میں نہ لگے رہو۔ یہ (چیز) یقیناً نبی کے لئے تکلیف دہ ہے مگر وہ تم سے (اس کے اظہار پر) شرماتا ہے اور اللہ حق سے نہیں شرماتا۔ اور اگر تم اُن (ازواج نبی) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ (طرز عمل) ہے۔ (الاحزاب:54)

جسمانی فراخی کی اہمیت

بنی اسرائیل کے نبی نے ان سے کہا کہ یقیناً اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کو ہم پر حکومت کا حق کیسے ہوا۔ جبکہ ہم اس کی نسبت حکومت کے زیادہ حق دار ہیں۔ اور وہ تو مالی وسعت (بھی) نہیں دیا گیا۔ اس (نبی) نے کہا کہ یقیناً اللہ نے اسے تم پر ترجیح دی ہے اور اسے زیادہ کردیا ہے علمی اور جسمانی فراخی کے لحاظ سے۔ اور اللہ جسے چاہے اپنا ملک عطا کرتا ہے۔ اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(البقرہ:118)

شفاء اللہ کے ہاتھ میں ہے

حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا:

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے شفاء دیتا ہے۔ (الشعراء26)

شہد میں شفاء

اور تیرے ربّ نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں بھی اور درختوں میں بھی اور ان (بیلوں) میں جو وہ اونچے سہاروں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے ربّ کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔ ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفا ہے۔ یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔ (النحل:69,70)

بقیہ صفحہ 4

میں تمہیں عورتوں کے حقوق کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں کہ یہ بیچاریاں تمہارے پاس قیدیوں کی طرح ہی تو ہوتی ہیں۔ تمہیں ان پر سخت روی کا صرف اسی صورت میں اختیار ہے کہ اگر وہ کسی بے حیائی کی مرتکب ہوں تو تم اپنے بستروں میں اُن سے جدائی اختیار کرسکتے ہو یا اس سے اگلے قدم کے طور پر انہیں کچھ سرزنش کرتے ہوئے سزا بھی دے سکتے ہو، مگر سزا بھی ایسی جس کا جسم کے اوپر کوئی نشان یا اثر نہ پیدا ہو۔ اگر وہ اطاعت کرلیں تو پھر اُن کیلئے کوئی اور طریق اختیار کرنا مناسب نہیں۔ یاد رکھو جس طرح تمہارے عورتوں کے اوپر کچھ حقوق ہیں۔ اسی طرح عورتوں کے تم پر بھی کچھ حق، کچھ ذمہ داریاں اور فرائض ہیں جو تم پر عائد ہوتے ہیں۔ تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ تمہارے لئے اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والی ہوں اور تمہاری مرضی کے سوا کسی کو تمہارے گھر میں آنے کی اجازت نہ دیں۔ اور اُن کا حق تم پر یہ ہے کہ تم اُن کے ساتھ لباس میں، پوشاک میں اور کھانے پینے میں احسان کا سلوک کرنے والے ہو اور جس حد تک توفیق اور استطاعت ہے، اُن سے حسن سلوک کرو۔

(ترمذی کتاب الرضاع)

بقیہ صفحہ 5

ڈاکٹروں کے لئے عبرت کے مواقع

مختلف قسم کی بیماریوں کا ذکر تھا۔ فرمایا:۔

ڈاکٹروں کے واسطے عبرت کے نظاروں سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے بہت موقعہ ہوتا ہے۔ قسم قسم کے بیمار آتے ہیں۔ بعض کے ہاتھ پاؤں کاٹ دئے جاتے ہیں بعض کی ایسی حالت ہوتی ہے کہ شدت بیماری کے سبب (۔) نہ زندوں میں داخل نہ مردوں میں۔ لیکن ایسے نظاروں کو کثرت کے ساتھ دیکھنے سے سخت دلی بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ اور ضروری بھی ہے کیونکہ نرم دل اور رقیق القلب ایسا کام نہیں کرسکتا کیونکہ سرجری کا کام بہت حوصلے کا کام ہے۔

(ملفوظات جلد 5 ص 360)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 5 / جنوری 2004ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	گلشن واقفین نو
2-20 a.m	سوال و جواب انگریزی
3-20 a.m	تقریر۔
4-00 a.m	سوال و جواب اردو
5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	سوال و جواب اردو
7-30 a.m	کوئز۔ روحانی خزائن
8-15 a.m	فرانسیسی سروس
9-20 a.m	کوئز۔ خطبات امام
9-55 a.m	گلشن واقفین نو
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	چائنیز سیکھئے
1-05 p.m	چائنیز سروس
1-35 p.m	مجلس سوال و جواب
2-35 p.m	کوئز۔ خطبات امام
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	زندہ لوگ
4-30 p.m	سفر ہم نے کیا
5-05 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 p.m	مجلس سوال و جواب
6-55 p.m	بنگلہ سروس
7-05 p.m	فرانسیسی سروس
8-05 p.m	جرمن سروس
9-05 p.m	فرانسیسی ملاقات
10-05 p.m	ڈرامائی پروگرام
11-10 p.m	لقاء مع العرب

منگل 6 / جنوری 2004ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	چلڈرنز کارنر
1-25 a.m	مجلس سوال و جواب
2-30 a.m	کوئز۔ روحانی خزائن
3-10 a.m	زندہ لوگ
3-35 a.m	سفر ہم نے کیا
4-05 a.m	فرانسیسی سروس
5-00 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	مجلس سوال و جواب
7-40 a.m	طب وصحت کی باتیں
8-05 a.m	تعارف
9-05 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	ملاقات اردو
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-45 p.m	سفر ہم نے کیا
1-10 p.m	لجنہ میگزین
1-55 p.m	سوال و جواب اردو
2-40 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	طب وصحت کی باتیں
5-05 p.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	جرمن سروس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 7 / جنوری 2004ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	مجلس سوال و جواب
1-50 a.m	سفر ہم نے کیا
2-35 a.m	تعارف
2-55 a.m	ملاقات اردو
3-45 a.m	چلڈرنز کارنر
5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	ہماری کائنات
8-00 a.m	تقریر جلسہ سالانہ 2003ء
9-00 a.m	سفر ہم نے کیا
9-25 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
9-55 a.m	خطبہ جمعہ 5 جولائی 91ء
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	سواحیلی سروس
1-25 p.m	سفر ہم نے کیا
1-55 p.m	مجلس سوال و جواب
2-50 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سیرت حضرت مسیح موعود
5-05 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	خطبہ جمعہ 5 جولائی 91ء
9-10 p.m	فرانسیسی سروس
10-10 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

✿ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب (والدہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب) ابھی تک نیم بیہوشی کی کیفیت میں ہیں اور بیماری کی نوعیت تشویشناک ہے۔ ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم چوہدری انیس احمد صاحب منڈی بہاؤالدین کی بیٹی نائیلہ صاحبہ اور داماد فہیم صاحب مع فیملی سفر پر تھے۔ کار کا حادثہ ہوا ہے بیٹی اور نواسے کو زیادہ چوٹیں لگی ہیں۔ ان کی صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

✿ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ملک ناصر احمد صاحب کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید اور مکرمہ امۃ الرشید ناصر صاحبہ کوارٹر تحریک جدید کو مورخہ 25 دسمبر 2003ء بروز جمعرات پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ''دانیہ ناصر'' نام عطا فرمایا ہے۔ اور وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم ملک اللہ بخش صاحب وکالت دیوان تحریک جدید کی پوتی اور مکرم محمد ظفر صاحب دارالنصر غربی حلقہ اقبال (ابن مکرم محمد سعید صاحب دفتر وصیت صدر انجمن) کی نواسی ہے۔ بچی کی درازی عمر، نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد یوسف ناصر صاحب مرحوم دارالبرکات ربوہ لکھتی ہیں کہ امۃ النسیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سیٹھی حمید احمد صاحب میر پور خاص سندھ مورخہ 12۔ اکتوبر 2003ء وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ بعد نماز عصر مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحومہ کی تدفین گوٹھ غلام رسول احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ مرحومہ مہمان نواز، ضرورت مندوں کی خبر گیری کرنے والی تھیں اور گوٹھ سیٹھ عزیز احمد کی صدر لجنہ کئی سال رہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

مقابلہ مضمون نویسی کی تاریخ

✿ احباب کو تجارت کی طرف راغب کرنے کیلئے نظارت صنعت و تجارت کی طرف سے مضمون نویسی کا مقابلہ رکھا گیا تھا اور تحریر کیا تھا کہ مضمون نگار اپنا مضمون براہ راست نظارت کو 31 دسمبر 2003ء تک بھجوا دیں۔ احباب کے اصرار پر مقررہ تاریخ بڑھائی جا رہی ہے۔ اب مضمون موصول ہونے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2004ء ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

نکاح

✿ مکرمہ عاصمہ رفعت باری صاحبہ بنت مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب صدر حلقہ مارٹن روڈ و نائب ناظم عمومی انصار اللہ ضلع کراچی کے نکاح کا اعلان مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے مورخہ 24 دسمبر 2003ء بروز بدھ بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر ہمراہ مکرم طاہر مسعود صاحب لیکچرار نیشنل کالج ربوہ ابن مکرم ملک مسعود احمد صاحب مرحوم سائنٹفک آفیسر NIH اسلام آباد پڑھا۔ مکرمہ عاصمہ رفعت صاحبہ مکرم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب سابق امیر جماعت بمبئی کی پوتی ہیں۔ جبکہ طاہر مسعود صاحب مسز نسیم مسعود صاحبہ سابق پروفیسر جامعہ نصرت ربوہ حال پرنسپل نیشنل کالج ربوہ کے بیٹے اور مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مرحوم سابق مربی سوئٹزر لینڈ کے بھانجے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

✿ مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو ربوہ میں نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے مقرر کیا ہے۔

☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایاجات ☆ ترغیب برائے اشتہارات

تمام عہدیداران جماعت اور احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے (مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 6

-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ و پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالماجد خان امجد ولد عبدالواحد خان ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد حافظ محمد عمر ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	2۔جنوری	زوال آفتاب	12-12
جمعہ	2۔جنوری	غروب آفتاب	5-18
ہفتہ	3۔جنوری	طلوع فجر	5-40
ہفتہ	3۔جنوری	طلوع آفتاب	7-07

پاکستان سرینگر بس سروس کیلئے بھارتی پیشکش

بھارت نے سرینگر، مظفرآباد اور کھوکھرا پار، موناباؤ کے نئے روٹس پر بس سروس شروع کرنے اور سفارت کاروں کی آمدورفت آسان بنانے کیلئے پاکستان کو اسی ماہ مذاکرات کی پیشکش کی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نوتیج سرنا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بس سروس کے لئے 12 اور 19 جنوری کو مذاکرات ہوسکتے ہیں۔ ہم ہائی کمیشن کے عملے کی تعداد 55 سے بڑھا کر 75 کرنے اور ان کی نقل وحرکت پر عائد پابندیاں ختم کرنے کی بھی تجاویز پیش کر سکتے ہیں۔ پاکستان نے کہا ہے کہ نئی بھارتی تجاویز پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں، باڑ کا معاملہ نہیں اٹھائیں گے۔

2003ء کے دوران انسانی حقوق بری طرح پامال کئے گئے

انسانی حقوق کونسل پاکستان نے سال 2003ء میں پاکستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تفصیلات جاری کی ہیں۔ کونسل کے چیئرمین کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق 2003ء کے دوران پاکستان میں انسانی حقوق کو بری طرح پامال کیا گیا پولیس حراست میں ہلاکتیں، تھانوں اور جیلوں میں شہریوں پر پولیس تشدد، اجتماعی زیادتی، بدامنی، لاقانونیت، ڈاکے، رہزنی، گرفتاریاں و مقدمات، اقلیتوں کے ساتھ بےانصافی اور پریس کے خلاف اقدامات کئے گئے۔ امسال تھانوں اور جیلوں میں تشدد کے 5 ہزار سے زائد واقعات ہوئے۔ جیلوں میں گنجائش سے کئی گنا زیادہ قیدی ڈالے گئے۔ خواتین پر تشدد کے 896 واقعات ہوئے۔ قتل کے 5 ہزار 503، چوری کے 11 ہزار 472 اور ڈکیتی کے 1277 واقعات ہوئے۔ جیلوں میں بغاوتیں ہوئیں تین سول ججوں کو قتل کردیا گیا۔ دہشت گردی میں اضافہ ہوا۔ خودکش حملے شروع ہوئے، صدر مشرف پر خودکش حملے ہوئے۔ 2003ء کے دوران اقلیتوں کے ساتھ حکومتی رویے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی حکومت اقلیتوں کے مذہبی حقوق کے تحفظ میں ناکام رہی۔ نفسیاتی مسائل کے باعث خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہوا۔ 1408۔افراد نے غربت اور گھریلو پریشانیوں سے تنگ آ کر خودکشی کی۔ پاکستان میں غریبوں کی تعداد 40% سے زائد ہوگئی۔ 4 کروڑ 51 لاکھ افراد غربت سے کم لیول پر زندگی بسر کررہے ہیں۔ موجودہ حکومت غربت میں اضافے کو روکنے میں ناکام رہی۔ عام استعمال کی 52 اشیاء کے نرخ 127% تک بڑھ گئے۔ پولیس اصلاحات کے باوجود پولیس کلچر میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔

2003ء میں 49 وکلاء دنیا چھوڑ گئے

2003ء میں 49 وکلاء اس جہان فانی سے رخصت ہوئے۔ مختلف وارداتوں میں 3 وکلاء اور 5 ججوں کو قتل کیا گیا دو وکلاء ٹریفک حادثات میں جاں بحق ہوئے۔ لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے جاری کردہ اعدادوشمار کے مطابق 2003ء کے دوران ماتحت عدالتوں پر مشکلات رہیں۔ 25 جولائی کو سیالکوٹ جیل میں دہشت گردی کی کارروائی ہوئی۔

سپریم کورٹ کے نئے چیف جسٹس ناظم حسین صدیقی

17ویں آئینی ترمیم کے آئین کا حصہ بننے کے فوراً بعد چیف جسٹس آف پاکستان مسٹر جسٹس ریاض احمد شیخ فوری طور پر اپنے عہدے سے فارغ ہوگئے ان کی جگہ جسٹس ناظم حسین صدیقی چیف جسٹس آف پاکستان مقرر ہوگئے۔ انہوں نے صدر کے کیمپ آف راولپنڈی میں اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ صدر مشرف نے ان سے حلف لیا۔ جسٹس شیخ ریاض کے علاوہ سپریم کورٹ کے تین جج منیر اے شیخ، قاضی محمد فاروق اور کرامت نذیر بھی ریٹائر ہوگئے۔ واضح رہے کہ نئے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ناظم حسین صدیقی 29 جون 2005ء تک اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے۔

غیر ملکیوں کیلئے مفت طبی امداد ختم

برطانوی حکومت نے غیر ملکی افراد کیلئے مفت طبی امداد کی سہولت ختم کردی ہے۔ اور اب انہیں اس کیلئے پیشگی رقم ادا کرنا ہوگی۔ صرف ہنگامی اور متعدی امراض کی صورت میں غیر ملکیوں کو مفت طبی امداد دی جائے گی۔ اس سہولت پر ہر سال کروڑوں پاؤنڈ خرچ ہوتے ہیں۔

خلاء میں دوسرا انسانی مشن

چین نے آئندہ دو سالوں میں خلاء میں اپنا دوسرا انسانی مشن بھیجنے اور چاند پر مشن کی سیریز شروع کرنے کی تیاری شروع کردی ہے۔

2003ء میں فضائی سفر میں حادثات سال

2003ء کے دوران دنیا بھر میں طیاروں کے چھوٹے بڑے تقریباً 129 حادثات ہوئے جس میں سینکڑوں افراد اپنی زندگیوں سے محروم ہوگئے۔ سال کے پہلے دو حادثے 8 جنوری کو ہوئے ترکی میں 75۔افراد جاں بحق جبکہ کیلیفورنیا میں طیارہ گرنے سے 21 ہلاک ہوئے۔ امریکہ میں فوکر طیارہ لاپتہ ہوگیا۔ 47 مسافروں کی نعشیں پہاڑی علاقے سے ملیں۔ کرمان میں 275۔افراد ہلاک ہوئے۔ الجزائر میں مسافر طیارہ تباہ ہونے سے 102۔افراد جاں بحق ہوئے۔ کانگو میں طیارے کا دروازہ کھلنے سے 140 مسافر فضا میں بکھر گئے۔ سوڈان میں 116۔ ہلاک جبکہ دو سالہ بچہ محفوظ رہا۔ 25 دسمبر کو آخری حادثہ میں 111 مسافر موت کے منہ میں گئے۔ یاد رہے سال 2002ء کی نسبت 2003ء میں کم حادثات رونما ہوئے۔

فرانس کے تعلیمی اداروں میں حجاب پر پابندی

مصر کی جامعہ الازہر کے سربراہ محمد سعید نے کہا ہے کہ فرانس کو اپنے تعلیمی اداروں میں مسلمان طالبات کے حجاب پہننے پر پابندی لگانے کا حق حاصل ہے ہم اس کی مخالفت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورت میں مسلمان عورت پر گناہ نہیں ہوگا کیونکہ وہ مجبور ہوگی۔ امریکہ کے شہر سان فرانسسکو میں فرانسیسی قونصل خانہ کے باہر مسلمان خواتین نے فرانس میں حجاب پر پابندی کے خلاف مظاہرہ کیا۔

ایرانی زلزلے سے 90 فیصد عمارتیں تباہ

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ ایران کے شہر بام میں زلزلے کے باعث شہر کی قریباً 90 فیصد عمارتیں تباہ ہوگئیں جبکہ ہزاروں بےگھر افراد اب بھی عالمی امداد کے منتظر ہیں۔ معصوم بچوں اور خواتین سمیت بڑی تعداد میں لوگ زیر علاج ہیں۔ متعدد بچے سردی کے باعث ہلاک ہوئے۔

عراق میں امریکہ کے خلاف مظاہرہ

عراق میں امریکہ کے خلاف مظاہرین پر فائرنگ کی گئی۔ 2 عراقی ہلاک اور 14 زخمی ہوئے۔ مختلف واقعات میں امریکی فوجی سمیت 6۔افراد ہلاک ہوگئے۔ کرکوک میں ہزاروں افراد پر مشتمل مظاہرین پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ عراقی دارالحکومت سے 20۔افراد گرفتار کر لئے گئے۔ امریکی حکام نے ہتھیاروں کے بھاری ذخیرے پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے۔

مذہبی آزادی سے متعلق امریکی رپورٹ مسترد

ملائیشیا نے مذہبی آزادی سے متعلق امریکی رپورٹ مسترد کردی ہے اور کہا ہے کہ ملک میں غیر مسلمانوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے۔ امریکہ نے 18 دسمبر کو عالمی مذہبی آزادی سے متعلق رپورٹ جاری کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ ملائیشیا میں غیر مسلموں کو بنیادی حقوق حاصل نہیں۔

امریکہ اور فرانس میں اختلافات

عراق میں فوجی مداخلت پر امریکہ اور فرانس میں اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں۔ امریکہ نے فرانس میں ہونے والے بین الاقوامی ایٹمی تجربے کی جگہ تبدیل کر لی۔ اب یہ تجربہ جاپان میں کیا جائے گا۔ فرانس نے امریکی نائب صدر ڈک چینی کی کمپنی کے خلاف تحقیقات شروع کردی ہے۔

ضرورت خادمہ

ایک معمر بزرگ خاتون کی خدمت کے لئے ایک خاتون خدمت گار کی ضرورت ہے۔ حق الخدمت اور اوقات کار کے لئے رابطہ کریں۔ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد
بیت الاحسان دارالصدر ربوہ فون نمبر: 212666

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213648 رہائش 211649

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں مدرٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں وڈراپرز بارعایت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاری چی نیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شو
☎ 042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com